سوال

قربانی کرنے والے کا نماز عید سے قبل سر منڈانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو عید الاضحیٰ کی نماز کے لیے جانے سے پہلے سر منڈا دے حالانکہ اسے نصیحت بھی کی گئی تھی لیکن اس نے نماز سے پہلے ہی سر منڈانے پر اصرار کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کا ارادہ کرنے والے کے لیے یہ حرام ہے کہ وہ قربانی سے پہلے ایام عشرہ میں بال منڈائے یا ناخن کاٹے لیکن اگر کوئی شخص ایسا کرے تو اس سے قربانی باطل نہ ہوگی اور نہ اس پر کوئی فدیہ ہوگا، ہاں البتہ وہ ایسا کرنے سے خطا کار ضرور ہے لیکن اس کی وجہ سے قربانی ترک نہیں کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی